3) فعل میں دو اہم باتیں۔ کام کا ہونا + زمانے کا پایا جانا ہے۔

4) علامت تثنیہ "ون" اور "اِن" ہے۔

5) اسم واحد کے آخر میں "انِ" اور "ینِ" کا اضافہ کرنے سے تثنیہ بنتا ہے۔

6) عربی میں ایک کو تثنیہ کہتے ہیں۔

7) فعل کی جمع "فعول" ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

سُوْرَۃُ طٰه

قَالُوٓاْ إِنْ هَٰذَٰنِ لَسَٰحِرَٰنِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلْمُثْلَىٰ [63]

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

مَرَجَ ٱلْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ [19]

سُوْرَۃُ الْبَلَد

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ (٨) وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ (٩)

3۔ صحیح یا غلط کی نشان دہی ✓ یا × کے ذریعے کریں۔

1) اسم اپنے معنی ظاہر کرنے کے لیے فعل کا محتاج ہے۔ ✗

2) "اقسام کلمہ" تین (3) ہیں۔ ✓

DAR UL IMAAN INSTITUTE
DARULIMAANINSTITUTE
CamScanner

تمارین۔10

1۔ اعراب لگائیے۔

يَتِيمَيْنِ - زَوْجَانِ - شَفَتَيْنِ - فَرِيْقَانِ - اِلٰهَيْنِ

2۔ درج ذیل آیات سے تثنیہ کی نشاندہی کریں۔

سُوْرَةُ الذّٰاريَات

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ [49]

سُوْرَةُ يُوسُف

وَدَخَلَ مَعَهُ ٱلسِّجْنَ فَتَيَانِ [36]

DAR UL IMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

CamScanner

5) ---ہیہ--- خَاوِيَةٌ۔

III۔ درج ذیل آیات میں آنے والے اسماء کی اعرابی حالت بتائیے۔

فِي ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ [سورہ البقرہ:۸۵] (مجرور)

إِنَّ هَٰذِهِۦ (سورہ المزمل-19) (منصوب)

DARULIMAAN INSTITUTE

CS CamScanner

جواب(4) یہ دونوں ضمیریں ہیں. یہ مبنی ہیں.

هُوَ = واحد مذکر غائب } کے لئے استعمال ہوتی ہیں.
هِيَ = واحد مؤنث غائب

4) هُوَ اور هِيَ "کسے کہتے ہیں۔ دونوں کا فرق بتائیں؟

مثال، هُوَ مُسْلِمٌ = وہ ایک مسلمان مرد ہے.
هِيَ مُسْلِمَةٌ = وہ ایک مسلمان عورت ہے.

(مثال)

5) مؤنث واحد اسم کی پہچان کیا ہے؟

① تائے مدورہ (گول تاء) ة ② تائے مربوطہ (ـة) جَنَّةٌ وَاحِدَةٌ

II۔ هُوَ اور هِيَ کا استعمال کرتے ہوئے جملہ مکمل کیجیے۔ نیز اردو میں ترجمہ بھی کریں۔

1) هِيَ --------- كَافِرَةٌ۔

2) هِيَ --------- مُؤْمِنَةٌ۔

3) هُوَ --------- اللّٰهُ۔

4) هُوَ --------- اَلْغَفُوْرُ -

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین - 9

I۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ذہن نشین کیجیئے۔

1) مُعْرَبْ کسے کہتے ہیں؟ آخری حرف کا اعراب ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔

2) مَبْنِي کی تعریف بتائیے؟ آخری حرف کا اعراب ہمیشہ ایک حالت میں رہتا ہے۔

3) مکمل جملہ بنانے کے لیے اسم اشارہ یا ضمیر کے بعد جو اسم آئے اس کے اِعْرَابْ کیا ہونے چاہیے؟ ① اس کے شروع میں ال ہمیشہ ہوتا

② آخر میں رفع تنوین ہوگی تو مکمل جملہ بنے گا۔

هُوَ كِتَابٌ وہ ایک کتاب ہے

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN INSTITUTE

6) فِي الْأَرْضِ

7) "اِلٰی" نے-----اسم سے پہلے آکر ان کا ـِ، ـٍ ختم کردیا۔

8) اگر فِيْ------کے بعد اسم پر لام تعریف "ال" داخل ہو آسانی

کے لیے " فِي " پڑھیں گے۔

9) "نداء" کا مادہ 'ن د و' ہے۔

10) اسم کے آخری حصّے کی تبدیلی کو "منصوب" کہتے ہیں۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

یا حرف ندا
معاذ اسم منادیٰ

۱۴۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو نصیحت

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ، اَخَذَ بِيَدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَالَ يَا مُعَاذُ، وَاللّٰهِ، لَاُحِبُّكَ، اُوْصِيْكَ، يَا مُعَاذُ، لَا تَدَعَنَّ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ، اَنْ تَقُوْلَ "اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ، عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"۔ (ابوداؤد و نسائی)

5۔ صحیح یا غلط کی نشان دہی ✓ یا × کے ذریعے کیجیے؟

1) اِلَى السَّمَاءِ ×

2) اِنَّ الرَّسُوْلَ ✓

3) اِلَى النُّوْرِ ✓

4) يَا عُثْمَانَ ×

5) مِنَ السَّمَاءِ ×

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

CamScanner

4) مِنْ ۔۔اللّٰہِ 5) عَلٰی ۔۔ السَّمَاءِ 6) فِی ۔۔الْجَنَّۃِ

3۔ "باب الرّیان" حدیث نمبر 34 میں حروف جار اور اِنَّ کا استعمال بتائیے۔

34۔افطار کے لیے سنّتِ رسول ﷺ

عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ صَاءِماً فَلْیُفْطِرْ عَلَی التَّمرِ فَاِنْ لَمْ یَجِدِ التَّمَرَ فَعَلَی الْمَاءِ فَاِنَّ الْمَآءَ طَهُورٌ ---

(مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ، دارمی)

4۔ "فاذکرونی" دعا نمبر 166 سے حرف ندا ء ، اسم منادٰی اور حروفِ جرّ کی نشاندہی کیجئیے۔

DAR UL IMAAN

تمارین-8

1۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیئے۔

1. حرف نداء کسے کہتے ہیں۔ یا حرف ندا ہے کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتا ہے

2. اِنَّ اسم پر داخل ہو کر کیا کرتا ہے۔ آخری حرف کو نصب دیتا ہے۔

3. حرف جارہ کا اسم پر کیا اثر ہوتا ہے۔ وہ اس کو اصل حالت سے بدل کر جری حالت میں تبدیل کر دیتا ہے۔

4. اسم منادٰی کا اِعْرَابْ کیا ہوتا ہے۔ اس کا رفع ہے تنوین نہیں آتی

2۔ مناسب الفاظ کا چناؤ کرتے ہوئے خالی جگہ کو پر کیجئیے۔

یا ، علیٰ ، اِلیٰ ، مِنْ ، فِيْ

1) ---یَا---نُوْحُ 2) ---اِلیٰ---صِرَاطٍ 3) ---یَا---عَائِشَةُ

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

CS CamScanner

سُورَةُ الفَجر

- وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلۡمِسۡكِينِ [18]

سُورَةُ الغَاشِيَة

- أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى ٱلۡإِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ [17]
- وَإِلَى ٱلسَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ [18]

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

۱۰ ۔ اسم کے آخر میں ایک الف " ا " بڑھا دیا جاتا ہے ...لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

5۔مادہ اور معنی بتائیے؟

ع ر ب = واضح ج ر ر = کھینچنا ن ص ب = گاڑنا ر ف ع = اٹھانا بلند کرنا۔

اِعْرَاب ، جَرّ ، مَنْصُوْب ، مَرْفُوْع

6 - درج ذیل آیات سے حرف جرّ عَلٰی اور اِلٰی پر ◯ بنائیے اور اس کا عمل بتائیے؟

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

❖ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۔[7]

❖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [106]

DARUL IMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

CS CamScanner

اِعْرَاب ، مَجْرُور ، مَرْفُوْع ، كَسْرَتین ، منصوب ، حروفِ جرّ

4۔ مکمل کیجئے۔

١ ۔ اعراب کی تین حالتیں ہیں ...... مرفوع ۔ منصوب ۔ مجرور

٢ ۔ عَلٰی اور اِلٰی کو ...... حروفِ جر ہیں

٣ ۔ حرفِ جر ہمیشہ کسی اسم یا ضمیر ...... کے ساتھ آتا ہے۔

٤ ۔ اسم پیدائشی طور پر ...... مرفوع ہوتا ہے۔

٥ ۔ جَرّ اسم کا سب سے ...... ادنیٰ درجہ ہے۔

٦ ۔ " نُوْحًا " اسم کی تبدیل شدہ ...... حالت ہے۔

٧ ۔ حالتِ نصب پر اسم پر آتے ہیں ...... فتحہ اور فتحتین

٨ ۔ اِلٰی نے مُسْلِمٌ کو ...... رفعی سے ...... جری حالت میں بدل دیا ہے۔

٩ ۔ " اَلْمُسْلِمِ " اسم کی تبدیل شدہ ...... حالت ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین 7

1۔ ترجمہ کیجئے اور مرفوع، منصوب، مجرور اسماء کو الگ الگ کیجئے؟

هُوَ مُسْلِمٌ ، قَالَ نُوْحٌ ، اِلَى الْمُسْلِمِ ، عَلَى نُوْحٍ ،

اَرْسَلْنَا نُوْحًا ، اِلَى الْبَابِ ، عَلَى الْخَيْلِ ، اِلَى الْمَدِيْنَةِ

هُوَ جَمِيْلٌ ، رَأَيْتُ ظَالِمًا

2۔ حرکات لگائیے اور ترجمہ کیجئے؟

الى اليتيم ، رأيت غنما ، على فيل ، على السماء ، رأيت رجلا

، هو طارق ، قال مسلم ، الى الفلك ، هو اليتيم

3۔ درج ذیل الفاظ کی تعریف یاد کیجئے؟

DARUL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین - 6

1 - اعراب لگائیے۔

اَلضَّاۡنُ ، اَلۡقَلۡبُ ، اَلۡفُلۡکُ ، اَلدِّیۡنُ ، اَلطَّارِقُ ،

2 - قرآن کریم سے تمام حروف شمسی اور حروف قمری کی ایک ایک مثال تلاش کر کے چارٹ بنائیں۔

3 - حروف شمسی اور حروف قمری کسے کہتے ہیں ؟

حروف شمسی = لام کی آواز ادا نہ ہو۔
حروف قمری = لام کی آواز ادا ہو

4 - تشدید کسے کہتے ہیں ؟ کسی لفظ میں کسی حرف کو دو دفعہ ادا کرنے کا نام ہے۔

5 - "ال" کے لام "ل" کا ادغام کیوں کرتے ہیں ؟

قریب المخرج ہونے کی وجہ سے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

4 ۔ انا ، مذکر اور موئنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ ✓

5 ۔ اسم کی اصلی حالت یہ ہے کہ اس کے آخر میں دو پیش ٌ کی تنوین ہو ۔ ✓

6 ۔ مَرْيَمُ اسم ہے عورت کا نام ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی

7 ۔ يُوْسُفُ غیر عربی نام

8 ۔ "ال" معین اسم کی علامت ہے ۔ ✓

9 ۔ تنوین والے الفاظ کو اسم معرفہ کہتے ہیں ۔ ✗

10 ۔ هٰذَا کو اسم اشارہ بعید کہتے ہیں ۔ ✗

11 ۔ هٰذَا کے بعد "ال" والا اسم آنے سے جملہ مکمل ہو جاتا ہے ۔ ✗

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

❖ وَكَانَ لَهُۥ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَـٰحِبِهِۦ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَنَا۠ أَكْثَرُ مِنكَ مَالاً وَأَعَزُّ نَفَرًا۔ سوره کہف آیت 34

❖ فَقَالَ أَنَا۠ رَبُّكُمُ ٱلْأَعْلَىٰ۔ النازعات 24

❖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۔
الأعراف: 12

❖ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ۔ البقرة: 258

❖ قَالَ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ النمل: 39

6۔ صحیح یا غلط کی نشان دہی ✓ یا X کے ذریعہ کریں ۔

1۔ انا کے معنی ہیں ہم ۔ ✗

2۔ ضمائر کے ساتھ "ال" کبھی نہیں آتا۔ ✓

3۔ ضمیر حرف کو کہتے ہیں ۔ ✗

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

3 ـ هٰذِهٖ جَنَّةٌ

4 ـ هٰذَا الْقَلَمُ

5 ـ هٰذَا الْجِدَارُ

6 ـ هٰذَا الْبَحْرُ

4 ـ اعراب لگائیے۔

نَاقَةٌ، اَلدَّرْسُ، بَیْتٌ، اَلرَّسُوْلُ

5 ـ درج ذیل آیات میں سے ضمیر منفصل "انا" کی نشان دہی کیجیے۔

- قَالُوٓاْ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُۖ قَالَ أَنَاْ يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِيۖ قَدۡ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَآۖ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ۔
- قُلۡ هَٰذِهِۦ سَبِيلِيٓ أَدۡعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِيۖ وَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَاْ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ۔

سوره یوسف 90-108

DAR UL IMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

CamScanner

تمارین 5

1۔ پڑھیے اور اردو میں ترجمہ کیجیے۔

هٰذَا كِتَابٌ ، هٰذَا الْقَلَمُ ، هٰذَا مَسْجِدٌ ، هٰذِهِ الْبَقَرَةُ ،

یہ کتاب ہے یہ قلم یہ مسجد ہے یہ گائے

هٰذِهِ جَنَّةٌ

یہ باغ ہے

2۔ عربی میں ترجمہ کیجیے۔

هٰذَا جِدَارٌ ۔ هٰذَا بَحْرٌ ۔ هٰذَا الْبَيْتُ ۔ هٰذِهِ الْجَنَّةُ ۔ هٰذَا الصِّرَاطُ

یہ دیوار ہے ، یہ سمندر ہے ، یہ گھر ، یہ باغ یہ راستہ

3۔ هٰذَا اور هٰذِهِ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

1۔ هٰذَا مُسْلِمٌ

2۔ هٰذِهِ بَقَرَةٌ

DARUL IMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

1-اسم کی علامتیں ہیں تنوین ٍ اور الف لام کا "ال"

2-ہمزۃالوصل ہر حال میں باقی رہتا ہے۔

3-الف "ا" پر جب کوئی علامت یا حرکت دی جائے تو یہ مکمل الف بن جاتا ہے۔

4-الشمس کا لام "ل" پڑھا جاتا ہے۔

5- متعین اسم کی علامت الف لام "ال" ہے۔

6-اَلْقَمَرُ کا لام "ل" نہیں پڑھا جاتا۔

7-غیر متعین اسم کی علامت تنوین " ٍ " ہے۔

8-ہمزۃالوصل کی علامت و ہے۔

9- کسی اسم پر الف لام "ال" اور تنوین ٍ اکٹھے نہیں آتے۔

10-الف لام "ال" کے لیے انگلش میں "THE" آتا ہے۔

11-کوئی اسم بیک وقت اسم معرفہ اور اسم نکرۃ ہو سکتا ہے۔

12-علم الصرف میں صیغوں کی پہچان ہوتی ہے اور فعل کے درست استعمال پر بحث ہوتی ہے۔

13-الف لام "ال" کا ہر جگہ ترجمہ کرنا ضروری ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

3- اسم معرفہ کسے کہتے ہیں؟ خاص اسم کا نام ہے۔

4- جس لفظ پر "الف لام" آئے اُسے کیا کہتے ہیں؟ معرف بلّام

5 ۔ مُعَرَّف بِاللّام کے معنی بتائیں؟ لام کے ذریعے بنایا گیا معرفہ۔ لفظ کے شروع میں آتا ہے۔

6- علامتِ اسم کیا ہے؟ تنوین

7- اسم معرفہ کی علامت کیا ہے؟ (الف لام) ال۔

8- ہمزۃ الوصل کسے کہتے ہیں؟ اس پر کوئی علامت نہیں ہوتی۔ بعد والے حرف سے ملایا جائے تو بولا نہیں جاتا۔ شروع میں آئے تو پڑھا جاتا ہے۔

9) مکمل کیجئے۔

1- اگر اسم نکرہ کے شروع میں الف لام "ال" آجائے تو اسم معرفہ بن جاتا ہے۔ تنوین فتحہ ہو جاتی ہے

2- الف لام "ال" کا الف "ا" اسی وقت پڑھا جائے گا جب اس سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو۔

3- الف "ا" پر جب کوئی علامت یا حرکت آجائے تو ہمزہ بن جاتا ہے۔

4- ہمزۃ الوصل جب کسی دوسرے بعد میں آنے والے حرف سے ملایا جائے تو بولا نہیں جاتا۔

5- اگر الشمس کے شروع میں الف لام "ال" کا لام آجائے تو بولا نہیں جاتا۔

10- صحیح یا غلط کی نشان دہی √ یا × سے کریں۔

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN
CamScanner

وَتُؤَدِّی الزَّکَاۃَ المَفرُوضَۃَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِی نَفسِی بِیَدِہٖ لَا أَزِیدُ عَلٰی ھٰذَا فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَن سَرَّہٗ اَن یَنظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِن اَھلِ الْجَنَّۃِ فَلیَنظُر اِلٰی ھٰذَا۔ البخاری

6)۔ فذ کرونی دعا نمبر 49 کو پڑھئے اور ھمزۃ الوصل پر ◯ نشان لگائیے۔

اَللّٰھُمَّ ارزُقنِی التَّفَکُّرَ وَ التَّدَبُّرَ بِمَا یَتلُوہُ لِسَانِی مِن کِتَابِکَ، وَالفَھمَ لَہٗ، َالمَعرِفَۃَ بِمَعَانِیہِ، وَالنَّظَرَ فِی عَجَآءِبِہٖ، وَالعَمَلَ بِذٰلِکَ مَا بَقِیتُ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

7)۔ سورۃ یسین آیت نمبر 1 تا 10 سے نہ پڑھا جانے والا "لام شمسی" پر ☐ لگائیں۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

8)۔ درج ذیل سوالات کا جواب دیجئے۔

1۔ اَلْ کے "اَ" کا نام بتایئے؟ ہمزۃ الوصل

2۔ الف لام "ال" کو کیا کہتے ہیں؟ معرف باللام

DARUL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین 4

1. دو مرتبہ بلند آواز میں پڑھیں اور ترجمہ کیجئیے۔

اَلرَّسُوْلُ ، اَلبَيْتُ ، بَقَرَةٌ ، اَلْجِدَارُ

خاص رسول، خاص گھر، خاص گائے، خاص دیوار

2)- اسم معرفہ کے اوپر دائرہ ◯ بنا کر اور اسم نکرہ کے کے اوپر ☐ بنا کر نشان دہی کیجیے۔ اور ان کا ترجمہ کیجیے۔

بَيْتٌ، اَلْبَحْرُ، شَعْرٌ، اَلْمُسْلِمُ، اَلْقَمَرُ

3)- حرکات لگائیے۔

جدار، القلم، الدرس، الرسول، بيت،

4)- عربی میں ترجمہ کیجیے۔

فلاں قلم، خاص سبق، کوئی ایک دیوار، خاص سمندر، متعین گائے

قَلَمٌ، اَلسَّبَقُ، جِدَارٌ، اَلْبَحْرُ، اَلْبَقَرَةُ

5)- باب الرَّیان، باب نمبر 1، حدیث نمبر "2" میں اسم معرفہ پر نشان ◯ لگائیے۔

عَنْ اَبِی هُرَيرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنہ اَنَّ اَعرَابِيّاً اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ دُلَّنِی عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُہٗ دَخَلتُ الْجَنَّةَ، قَالَ تَعبُدُاللهَ لَا تُشرِكُ بِہٖ شَيئاً وَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ المَكتُوبَةَ

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

8) صرف رفعتین ــــ ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

9) "زِینَۃً" کی میں 'ۃ' ساکِنۃ 'پوشیدہ ہوتی ہے۔

10) جس حرف پر تنوین ہو اسے "مُنَوَّنْ" کہتے ہیں۔

11) " قُرْآنًا عَرَبِيًّا " دونوں کلمات مل کر 'مفرد'

بن گئے۔

12) اسم اور فعل کو ملانے کے لیے مصدر کا استعمال ہوتا ہے۔

13) مصدر صرف کام کا نام ہے۔

14) فعل، اسم اور حرف سے بلند ہوتا ہے۔

15) "قمر" مذکر کہلاتا ہے۔

16) حروف اصلی ہر حال میں باقی رہتے ہیں۔

3۔ درج ذیل اصطلاحات زبانی یاد کریں اور اپنی کسی کلاس فیلو کو سنائیں۔

تنوین۔ تشدید۔ رفع۔ نصب۔ سکون۔ تثنیہ۔ مرکب۔ فعل۔ کسرۃ اشباعی

CamScanner

11) دو یا دو سے زیادہ کلمات / مفردات اگر مل کر آئیں تو
مرکب بنتا ہے۔

12) ایسا اسم جو کسی کام کا نام ہو مصدر کہلاتا ہے۔

13) بلحاظ عدد اسم کی تین (3) اقسام ہیں۔

14) جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

2۔ صحیح ✓ اور غلط ✗ کی نشان دہی کیجیے۔

1) "يَوْمِ" میں 'م' مرفوع کی علامت ہے۔ ✗

2) "رَحْمَةٌ" میں 'ۃ' منصوب ہے۔ ✓

3) "اَلضُّحٰی" میں 'ح' پر کَسَرَۃ اِشباعی ہے۔ ✗

4) "اِلٰی" میں 'ل' پر رفعۃ اِشباعی ہے۔ ✗

5) "شَمْسٌ" میں 'س' مرفوع ہے۔ ✓

6) ُ, َ, ِ کو حرکات رَابِعَۃٌ کہتے ہیں۔ ✗

7) "صُحُفٌ" میں تمام حروف مرفوع ہیں۔ ✓

DAR UL IMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین-3

1-مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

1) حرکت-حروف تہجی کی آواز معلوم کرنے کی علامت ہے۔

2) جس حرف پر نصب ہو اسے ---منصوب--- کہتے ہیں۔

3) ّ کو ---تشدید--- کہتے ہیں۔

4) تشدید والے حرف میں ایک ---حرف (سکون والا)--- چھپا ہوا ہوتا ہے۔ جو لکھنے میں ---نہیں--- آتا ہے لیکن ---بولا--- جاتا ہے۔

5) "اِبِلِ" میں تینوں حرف پر ---کسرہ--- ہے۔

6) "رفع" کو ---پیش--- بھی کہتے ہیں۔

7) رَفعَۃ اِشباعی کو لکھنے کی دوسری شکل ---ٗ (واؤ مدہ)--- ہے۔

8) جس حرف کے نیچے کَسرَۃ اِشباعی ہو وہاں ---ی (یائے ساکنہ)---

پوشیدہ ہوگی۔

9) مصحفِ عثمانی میں ۑ کی جگہ ---یائے ساکنہ--- لکھا جاتا ہے۔

10) رفعۃ اشباعی، نصبۃ اشباعی اور کسرۃ اشباعی یہ ---حرف مدہ--- لکھنے کا ایک طریقہ ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

11)اسم نکرۃ پر عموماً دو پیش کی ــٌــ تنوین آتی ہے۔ ✗

12)درس نمبر 2 میں تمام الفاظ جمع ہیں۔ ✗

13)تنوین عربی میں متعین اسم کی علامت ہے۔ ✗

ULIMAAN INSTITUTE

CS CamScanner

8- صحیح یا غلط کی نشان دہی ✓ یا × کے ذریعے کیجیے؟

1) تنوین عربی میں اسم کی علامت ہے۔ ✓

2) جن الفاظ کے آخر میں تنوین ہو اس کو پڑھتے وقت 'نون' کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ ✓

3) تنوین کا ہر جگہ ترجمہ کرنا ضروری ہے۔ ✗

4) 'نَکِرَۃ' کے معنی ہیں پہچاننا۔ ✓

5) جس لفظ کے آخر میں تنوین نہ ہو وہ لازمًا اسم ہوگا۔ ✓

6) تنوین والے حروف اسم نَکِرَۃ کہلاتے ہیں۔ ✓

7) ان الفاظ کی ادائیگی کے وقت تنوین کی آواز اَنْ - اِنْ - اُنْ سے کی جاتی ہے۔ ✓

8) تنوین کو انگریزی میں "the" کہا جاتا ہے۔ ✗

9) اسم نَکِرَۃ ہر عام چیز کو کہا جاتا ہے۔ ✓

10) تنوین کو پڑھتے وقت جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ نون "ن" لکھا بھی جاتا ہے۔ ✗

جیسے کِتَابٌ سے کِتَابُنْ۔

DARULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٧) إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى
الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ (٨) وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (٩) وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
(١٠)

6۔ "فاذکرونی" باب نمبر 7، دعا نمبر 51 سے اسم نکرة تلاش کر کے لکھیے؟

عَنْ أُمِّ سَلِمَةَ رضی االلہ عنہا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الْفَجْرِ " اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْءَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا (رزین)

7۔ "باب الرّیان" باب نمبر 1 حدیث نمبر 1 سے اسم نَکِرَة الگ کر کے لکھیے اور بتایئے کہ ان
پر کونسی تنوین ہے؟

عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہ ُ عَنھُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہ ِ ﷺ بُنِیَ الاِسلَامُ عَلٰی خَمسٍ
شَہَادَۃِ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللہ ِ وَاِقَامِ الصَّلاۃِ وَاِیتَاءِ الزَّکَاۃِ وَ الحَجِّ
وَ صَومِ رَمَضَانَ (بخاری)

خمسٍ ۔ کسرتین
محمداً ۔ نصبتین

DARUIMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین-2

1۔ دو مرتبہ بلند آواز میں پڑھیے اور ترجمہ کیجئے؟

شَعْرٌ - نَاقَةٌ - صِرَاطٌ - مَاءٌ - اَرْضٌ - سَمَاءٌ - كِتَابٌ

ایک بال ایک اونٹنی ایک راستہ کچھ پانی ایک زمین ایک آسمان ایک کتاب

2۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

نَاقَةٌ ایک اونٹنی، اَرْضٌ ایک زمین، صِرَاطٌ ایک راستہ ۔

3۔ عربی میں ترجمہ کیجئیے۔

کچھ پانی مَاءٌ، کوئی ایک اونٹنی نَاقَةٌ، کوئی ایک راستہ صِرَاطٌ

ایک راستہ صِرَاطٌ، کچھ بال شَعْرٌ، ایک کتاب كِتَابٌ۔

4۔ درج ذیل اسم نکرہ پر دو پیش کی تنوین لگائیے؟

ماءٌ - کتابٌ - ناقةٌ - سماءٌ - صراطٌ

5۔ سورۃ یٰسین کی پہلی 10 آیات میں سے اسم نکرۃ تلاش کرکے لکھیے؟

يٰسٓ (١) وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ (٢) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (٣) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
(٤) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ (٥) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ (٦) لَقَدْ

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN
CamScanner

6) ص،ل،ح کے معنی ہیں درست کرنا۔

7) تہجّی کا مادہ ھ،ج،ت ہے۔

8) حروف علت دوسرے حروف سے تبدیل ہوسکتے ہیں۔

9) علماء کے نزدیک حروف تہجی کی تعداد میں اختلاف ہے

10) "ر" اور "ز" حروف منفصلہ کہلاتے ہیں۔

ULIMAAN INSTITUTE

CamScanner

تمارین 1

I. مکمل کیجئے:

1) حرف ـتاـ کا استعمال تین شکل میں ہوتا ہے۔

2) حروف مدّہ کو ـمدِ اصلیـ بھی کہتے ہیں۔

3) حروف صحیح کی تعداد ـ25ـ ہے۔

4) الف پر کوئی ـحرکتـ نہیں ہوتی۔

5) مُنفَصِلہ کا مادہ ـف ص لـ ہے۔

II. صحیح پر √ کا اور غلط پر X کا نشان لگائیے۔

1) ہمزہ پر حرکت آجائے تو الف بن جاتا ہے۔ ✗

2) "ۃ" کو "تاءِ طویلہ" کہتے ہیں۔ ✗

3) لام تعریف کا لام شمسی حروف میں ادا کیا جاتا ہے۔ ✗

4) حروف عِلّت کے معنی ہیں بیمار ہونا۔ ✓

5) شَجَرَۃٌ میں "تاءِ مربوطۃ" آتی ہے۔ ✗

DARULIMAAN INSTITUTE

CS CamScanner

تمارین 1

I. مکمل کیجئے:

1) حروف ۔۔[illegible]۔۔ کا استعمال تین شکل میں ہوتا ہے۔

2) حروف مدّہ کو ۔۔مدِ اصلی۔۔ بھی کہتے ہیں۔

3) حروف صحیح کی تعداد ۔۔۔25۔۔۔ ہے۔

4) الف پر کوئی ۔۔حرکت۔۔ نہیں ہوتی۔

5) مُنْفَصِلہ کا مادہ ۔۔ف ص ل۔۔ ہے۔

II. صحیح پر √ کا اور غلط پر X کا نشان لگایئے۔

1) ہمزہ پر حرکت آجائے تو الف بن جاتا ہے۔ ✗

2) "ۃ" کو "تاءِ طویلہ" کہتے ہیں۔ ✗

3) لام تعریف کا لام شمسی حروف میں ادا کیا جاتا ہے۔ ✗

4) حروف عِلّت کے معنی ہیں بیمار ہونا۔ ✓

5) شَجَرَۃٌ میں "تاءِ مربوطہ" آتی ہے۔ ✗